بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے بچوں کو شیطان کے حملے سے بچانے کیلئے، مسلسل دعاؤں، اللہ تعالیٰ کی مدد اور محنت اور کوشش کی ضرورت ہے، ایک مسلسل جہاد کی ضرورت ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 14 جولائی 2017ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بہت سے عورتیں، مرد لکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں اولاد ہونے والی ہے اس کے لئے دعا کریں یا یہ کہ ہم کیا دعا کریں اس اولاد کے لئے یا پھر یہ بھی کہ ہماری اولاد ہے بچے ہیں اور بچپن سے کوانی کی طرف بڑھ رہیں ہیں ان کی تربیت کی فکر رہتی ہے ان کے لئے کیا دعا کریں کس طرح ان کی تربیت کریں کہ ہمارے بچے صحیح راستے پر اور نیکیوں پر قائم رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہم مسلمانوں پر یہ احسان فرمایا ہے کہ قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر بچوں کی پیدائش سے پہلے سے لے کر تربیت کے مختلف دوروں میں سے جب بچہ گزرتا ہے تو اس کے لئے دعائیں بھی سکھائی ہیں اور تربیت کا طریق بھی بتایا اور والدین کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ بھی دلائی ہے۔ اگر ہم یہ دعائیں کرنے والے اور اس طریق کے مطابق اپنی زندگی گزارنے والے اور اپنے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دینے والے ہوں تو ایک نیک نسل آگے بھیجنے والے بن سکتے ہیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ بچوں کی تربیت کوئی آسان کام نہیں اور خاص طور پر اس زمانے میں جب قدم قدم پر شیطان کی پیدا کی ہوئی دلچسپیاں مختلف رنگ میں ہر روز ہمارے سامنے آرہی ہوں تو یہ بہت مشکل کام ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے جب دعائیں اور طریق بتائے ہیں تو اس لئے کہ اگر ہم چاہیں تو خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی شیطان کے حملوں سے بچا سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے مسلسل دعاؤں، اللہ تعالیٰ کی مدد، محنت اور کوشش کی ضرورت ہے، ایک مسلسل جہاد کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس انقلاب کے پیدا کرنے کے لئے دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف بھیجے گئے اس کا حصہ بننے کے لئے ہم نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کو استعمال کرنا ہے اور اپنی نسل میں بھی اس روح کو پھونکنا ہے، اُن کے لئے دعائیں بھی کرنی ہیں ان کی تربیت بھی کرنی ہے کہ معاشرے کے ان سب گندوں اور غلاظتوں کے باوجود ہم نے شیطان کو کامیاب نہیں ہونے دینا۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے نیک اولاد کے لئے ہمیں دعائیں سکھائی ہیں۔ ایک جگہ حضرت زکریا علیہ السلام کے ذریعہ دعا سکھائی اور وہ دعا یہ ہے کہ۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔ اے میرے رب مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذُرّیت عطا کر، یقیناً تو بہت دعائیں سننے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود یہ دعا سکھائی کہ میں دعائیں سننے والا ہوں اس لئے تم بھی کہو کہ اے اللہ تو دعا سننے والا ہے اس لئے ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں پاک اولاد بخش۔ پس جب دعا کی خواہش ہو، جب پاکیزہ اولاد کی خواہش ہو تو اس کے لئے دعا بھی ہونی چاہئے لیکن ساتھ ماں باپ کو بھی ان پاکیزہ خیالات کا اور نیک اعمال کا حامل ہونا چاہئے، ان کو نیکوں اور انبیاء کی صفت ہیں وہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اولاد کے نیک ہونے اور زمانے کے بداثرات سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ اولاد کی خواہش اور اولاد کی پیدائش سے بھی پہلے مرد، عورت دونوں نیکیوں پر عمل کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم میں حضرت زکریا کے حوالے سے اس دعا کا بھی ذکر ملتا ہے کہ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ۔ کہ اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ اس دعا میں بھی جب اللہ تعالیٰ کو خیر الوارثین کہا ہے تو واضح ہے کہ اولاد کی دعا صرف اس لئے نہیں کہ اولاد ہو جائے اور وارث پیدا ہو جائیں جو دنیاوی معاملات کے وارث ہوں بلکہ ایسے وارث اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوں جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں یہ بھی دعا سکھائی کہ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ کہ میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کر دے یقیناً میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ یہاں اولاد کی اصلاح کرنے کی دعا کی ہے تو ساتھ اس بات کا بھی اقرار کیا ہے کہ میں تیری طرف رجوع کرنے والوں اور فرمانبرداروں میں سے بنوں یا ہوں۔ پس اولاد کے لئے جب دعا ہو تو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل اور اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری ضروری ہے، تبھی دعا قبول ہوتی ہے۔ پس بہت بڑی ذمہ داری ہے ماں کی بھی اور باپ کی بھی۔ پھر اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک بڑی جامع دعا بیان فرماتا ہے کہ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا کہ اے ہمارے رب ہمارے اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔ یہ دعا اولاد کے لئے اور اپنے جیون ساتھیوں کے لئے مردوں کو بھی کرنی چاہئے اور عورتوں کو بھی۔ غرض اولاد کے واسطے صرف یہ خواہش ہو کہ وہ دین کی خادم ہو اور خاص طور پر واقفین نو کے والدین کو بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے کہ اپنے بچوں کو دین کی طرف توجہ دلائیں۔ ان کی تربیت کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہئے اور ان کے لئے دعا بھی اس مقصد کے لئے کرنی چاہئے کہ وہ بڑے ہو کر دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں، وقف کرنے والے ہوں۔ ماں باپ کا یہ بھی کام ہے کہ اولاد کے لئے یہ بھی دعا کریں کہ وہ ان کی نیکیاں باپ دادا کی نیکیاں قائم کرنے والے بھی ہوں اور جب یہ دعا ماں باپ کر رہے ہوں گے تو اپنے پر بھی نظر رکھیں گے کیونکہ ہم اپنے باپ دادا کے نام کو زندہ رکھنے والے تبھی بن سکتے ہیں جب ہم اپنے اعمال پر بھی نظر رکھنے والے ہوں۔ پس اپنے جائزوں کے ساتھ ہر ایک کو آخری وقت تک بچوں کی نیک فطرت اور صالح ہونے کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔

نوٹ: 1:۔ براہ کرم مکرمی امیر صاحب کا پیغام بابت سو مساجد افراد جماعت کے سامنے پیش کریں۔

2:۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ برطانیہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین